



## سوال

(292) مسئلہ وراثت - 6

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کی بیوی، والد، چابیٹے، تین بیٹیاں، ایک بہن اور دو بھائی زندہ ہیں، ان وراثا میں ترکہ کیسے تقسیم ہوگا، قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کفن ودفن کے اخراجات، قرض کی ادائیگی اور وصیت کے نفاذ کے بعد باقی ترکہ قابل تقسیم ہوتا ہے، بشرط صحت سوال مذکورہ صورت میں بیوہ کو آٹھواں حصہ دیا جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اور اگر تمہاری اولاد ہو تو پھر ان بیویوں کو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا۔“ [1] چونکہ میت کی اولاد ہے اس لیے باپ کو چھٹا حصہ دیا جائے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے بشرطیکہ اس کی اولاد ہو۔“ [2]

میت کی بیوی اور والد کا حصہ نکالنے کے بعد جو باقی بچے گا وہ اس کی اولاد میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ لڑکے کو لڑکی کے مقابلہ میں دو گنا حصہ، حدیث میں ہے: ”مقررہ حصہ لینے والوں کا حصہ نکال کر جو باقی بچے وہ میت کے قریبی مذکر رشتہ دار کے لیے ہے۔“ [3]

میت کے قریبی رشتہ دار اس کی اولاد ہے، اس لیے ان کی موجودگی میں بہن اور بھائی محروم قرار پائیں گے، بیٹے کے ساتھ بیٹیاں بھی ہیں، اس لیے انہیں بھی حصہ میں شریک کیا جائے، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری اولاد کے متعلق وصیت کرتا ہے کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔“ [4]

سہولت کے پیش نظر ترکہ کے چوبیس حصے کیے جائیں، ان میں آٹھواں یعنی تین حصے بیوہ کے لیے، چھٹا یعنی چار حصے والد کے لیے اور باقی سترہ حصے اس کی اولاد کے لیے ہیں، چونکہ سترہ حصے چار بیٹوں اور تین بیٹیوں میں پورے تقسیم نہیں ہو سکتے اس لیے حصوں کو بڑھا دیا جائے تاکہ تقسیم پوری ہو جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک لڑکا دو لڑکیوں کے برابر ہے اس لیے حصوں کو چوبیس سے ضرب دینے پر 264 حصے بنتے ہیں، اب اس بنیادی ہندسہ (264) کو سامنے رکھتے ہوئے حصے تقسیم کر دیے جائیں، ایک لڑکے کو  $2 \times 136 = 272$ ، ایک لڑکی کو  $136$ ، بیوہ کو  $33$  اور والد کو  $44$  حصے دیے جائیں۔ اب چار لڑکوں کے مجموعہ حصص کا حصہ  $33$ ، والد کا حصہ  $44$ ، انہیں جمع کرنے سے  $264$  بنیادی ہندسہ حاصل ہوتا ہے۔ (واللہ اعلم)



[2] النساء : ۱۱۔

[3] بخاری، الفرائض : ۶۷۳۵۔

[4] النساء : ۱۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4۔ صفحہ نمبر: 272

محدث فتویٰ